احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 30

سوموار 28 جولائی 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 28 جولائی 2003ء 27 جمادی الاول 1424 ہجری۔ 28 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 168

درود شریف کی عظمت

حضرت عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن مجھ پر درود بھیجتا ہے جب تک وہ اس کام میں لگا رہے فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کا اختیار ہے کہ وہ درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

(سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوة باب الصلوة على النبیؐ حديث نمبر 897)

جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد اور برکات کے بارہ میں ایمان افروز خطاب

ایمان، یقین، معرفت اور رشتہ تو ددوتعارف کی ترقی کیلئے جلسہ میں شامل ہوں

جلسہ کے بابرکت ایام کو ذکر الٰہی، درود شریف اور بکثرت استغفار پڑھنے میں گزاریں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔ جولائی 2003ء بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جولائی 2003ء کو اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 37ویں جلسہ سالانہ کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائے۔ اور ان بابرکت ایام میں ذکر الٰہی، درود شریف اور استغفار بکثرت پڑھنے کی طرف توجہ دلائی نیز حضرت مسیح موعود کے 1903ء کے الہامات کا تذکرہ بھی فرمایا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ آج سے جماعت برطانیہ اپنا 37واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ خدا کرے کہ اس جلسہ کی روایات وہی رہیں جو آج سے 112 سال قبل حضرت مسیح موعود نے جاری فرمائی تھیں اور اس جلسہ کو حضرت مسیح موعود نے عام میلوں سے الگ قرار دے کر صحت نیت اور حسن ثمرات کے ساتھ موقوف قرار دیا تھا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ کے اغراض ومقاصد بیان فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ جلسہ دنیا کے میلوں کی طرح نہیں ہے بیعت کرنے کے بعد ملاقات کا سلسلہ بھی ضروری ہے۔ ہر شخص کیلئے ہر وقت صحبت میں رہنا مشکل ہے لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز کیلئے احباب یہاں آویں۔ پس لوگوں کو ربانی باتوں کے سننے کے لئے مقررہ تاریخوں پر آجانا چاہئے۔ اس جلسہ میں ایسے حقائق ومعارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔ نیز ان دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد وتعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ پس لازم ہے اس جلسہ پر جو بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ضرور تشریف لائیں جو استطاعت رکھتے ہیں اور اللہ اور رسولؐ کی خاطر ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں اس کے لئے سفر خرچ ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے رہیں۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ زیادہ مہمانوں سے ہم پر بوجھ ہوگا یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارا متکفل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت عشق ومحبت اور تعلیم وتربیت کی وجہ سے اس جلسہ میں شامل ہونے کی خواہش اور تڑپ رکھتی ہے خاص طور پر جہاں خلیفہ موجود ہو وہاں تڑپ کے ساتھ آنا چاہتے ہیں لیکن باوجود خواہش کے لاکھوں احمدی پہنچ نہیں پاتے۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے MTA کی نعمت عطا فرمائی اور دنیا کے کونے کونے میں لوگ اس جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔ اس شکر کے ساتھ بے اختیار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لئے دعائیں نکلتی ہیں جنہوں نے یہ سامان مہیا کرنے کے لئے کوشش فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا جلسہ میں مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو خوش خلقی اور خوش مزاجی کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور برداشت کا مادہ پیدا کرتے ہوئے اپنے بھائی کے آرام کا خیال رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے 1903ء کے الہامات بیان فرمائے جن میں جماعت کی ترقی کی پیشگوئیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی حفاظت اور تائید کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ پیشگوئیاں پوری ہوتی ہم نے دیکھی ہیں اور پوری ہوتی رہیں گی اور ہم دین کے غلبہ کا دن بھی دیکھیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت خدا کے وعدوں کو ٹال نہیں سکتی۔ خطبہ کے آخر میں حضور ایدہ اللہ نے شاملین جلسہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی یہ دعا پڑھ کر سنائی: ”ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے...... اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔“ آمین ثم آمین۔

آخر پر حضور انور نے دعاؤں، ذکر الٰہی، درود شریف اور کثرت سے استغفار کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی نیز فرمایا کہ U.K نے دنیا بھر میں دل کھول کر جلسہ کیلئے ویزے دیئے ہیں اس لئے جلسہ کے بعد اپنے ملکوں کو واپس جائیں اور یورپ میں نہ ٹھہریں۔

نشان صداقت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود پر جب کرم دین بھیں والا مقدمہ ہوا تو مجسٹریٹ ہندو تھا آریوں نے اسے ورغلایا اور کہا کہ وہ حضرت مسیح موعود کو ضرور کچھ نہ کچھ سزا دے اور اس نے ایسا کرنے کا وعدہ بھی کر لیا۔ خواجہ کمال الدین صاحب نے یہ بات سنی تو ڈر گئے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں گورداسپور حاضر ہوئے جہاں مقدمہ کے دوران میں آپ ٹھہرے ہوئے تھے اور کہنے لگے حضور بڑے فکر کی بات ہے۔ آریوں نے مجسٹریٹ سے کچھ نہ کچھ سزا دینے کا وعدہ لے لیا ہے اس وقت حضرت مسیح موعود لیٹے ہوئے تھے آپ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا۔ خواجہ صاحب خدا کے شیر پر کون ہاتھ ڈال سکتا ہے؟ میں خدا کا شیر ہوں وہ مجھ پر ہاتھ ڈال کر تو دیکھے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ دو مجسٹریٹ تھے جن کی عدالت میں یکے بعد دیگرے یہ مقدمہ پیش ہوا اور ان دونوں کو بڑی سخت سزا ملی ان میں سے ایک تو معطل ہوا اور ایک کا بیٹا دریا میں ڈوب کر مر گیا اور وہ اس غم میں نیم پاگل ہو گیا۔ اس پر اس واقعہ کا اتنا اثر تھا کہ ایک دفعہ میں دہلی جا رہا تھا کہ وہ لدھیانہ کے سٹیشن پر مجھے ملا اور بڑے الحاح سے کہنے لگا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے صبر کی توفیق دے مجھ سے بڑی بڑی غلطیاں ہوئی ہیں اور میری حالت ایسی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں۔ اب میرا ایک اور بیٹا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اور مجھے دونوں کو تباہی سے بچائے۔ غرض حضرت مسیح موعود کی وہ بات پوری ہوئی کہ خدا تعالیٰ کے شیر پر کون ہاتھ ڈال سکتا ہے اور آریوں کو ان کے مقصد میں ناکامی ہوئی۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 359)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 9۔اگست 2003ء بروز ہفتہ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1995ء (4)

19 اکتوبر حضور کا ایک انٹرویو روزنامہ نوائے وقت لاہور میں شائع ہوا مگر اس میں جھوٹ کی ملونی کی وجہ سے حضور نے 20 اکتوبر کو ایم ٹی اے پر اس کے بعض حصوں کی تردید اور وضاحت کی۔

21 اکتوبر انصاراللہ برطانیہ کے زیراہتمام حضور کی مجلس سوال و جواب۔

22,21 اکتوبر خدام الاحمدیہ جرمنی کی چھٹی مجلس شوریٰ۔

29 اکتوبر لاس اینجلس امریکہ میں یوم پیشوایان مذاہب۔ 250 مہمانوں کی شرکت۔

4 نومبر جماعت فرینکفرٹ کے مرکز بیت القیوم میں ایک سال تک وقار عمل کے ذریعہ عمارت کی تکمیل ہوئی۔

6 نومبر نامور مذہبی ریسرچ سکالر شیخ عبدالقادر صاحب کی وفات۔

16 نومبر لاڑکانہ میں دو احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

18 نومبر مربی سلسلہ مشرقی و مغربی افریقہ مولانا محمد منور صاحب کی وفات۔

24 تا **26** نومبر سنگاپور کا جلسہ سالانہ۔

25 نومبر انصاراللہ جرمنی کی پانچویں مجلس شوریٰ۔

17,16 دسمبر خدام الاحمدیہ جرمنی کے تحت نومبائعین کا اجتماع۔

17 دسمبر نیوزی لینڈ کا جلسہ سالانہ۔

22 تا **24** دسمبر خدام الاحمدیہ گیمبیا کا 12 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 400

22 تا **24** دسمبر نائیجیریا کا جلسہ سالانہ۔

23 تا **25** دسمبر مغربی ساحل امریکہ کا 10 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 650۔

23 تا **25** دسمبر مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کا سالانہ اجتماع اور شوریٰ۔

24 دسمبر چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ کی وفات۔

24 دسمبر مجلس انصاراللہ ناروے کی پانچویں مجلس شوریٰ۔

25 دسمبر فضل عمر ہسپتال ربوہ کی لیبارٹری میں جدید ترین جرمن آٹومیٹک مشین نصب کر دی گئی۔

26 تا **28** دسمبر 104 واں جلسہ سالانہ قادیان۔ حضور نے لندن سے افتتاحی اور اختتامی خطاب ارشاد فرمائے۔ 23 ممالک کے نمائندوں کی شرکت۔

29 دسمبر جماعت بھارت کی 7 ویں مجلس مشاورت۔

متفرق

____ انٹرنیٹ پر احمدیہ ویب سائٹ قائم ہوئی۔

____ خدام الاحمدیہ جرمنی نے یہ سال وقار عمل کے سال کے طور پر منایا 4024 وقار عمل ہوئے۔

____ مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے رسالہ گلشن احمد کا اجراء ہوا۔

____ گنی بساؤ میں احمدیہ مشن کا قیام۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(86)

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

عمدہ تعلیم اور کامل نمونہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک سچا مذہب اپنی اشاعت کا آپ ہی کفیل ہے۔ اس کے لئے کسی خارجی کوشش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ اس کی صداقت کے اظہار کا ذریعہ وہ لوگ ہوتے ہیں، جو خدا کی طرف سے اسے لے کر آتے ہیں۔ مقابلہ کے وقت ان کو غلبہ ملتا ہے، جو بطور نشان کے ہوتا ہے۔ ان کی آمد اس وقت ہوتی ہے۔ جب دنیا حق اور نور کے لئے بھوکی پیاسی ہوتی ہے۔ غرض عمدہ تعلیم اور کامل نمونہ جو اس تعلیم کی عمدگی کا زندہ ثبوت ہوتا ہے، وہی اشاعت کا بہترین طریق ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص 491)

شاہ دکن کی خدمت میں
"تحفۃ الملوک"

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کو 1914ء میں دعوت الی اللہ کی غرض سے حیدرآباد دکن بھیجا گیا۔ چنانچہ اخبار حیدرآباد بلٹن نے اپنی 17 دسمبر 1914ء کی اشاعت میں لکھا کہ:

مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے جو جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مہدی معہود کے فرزند اور خلیفہ ثانی ہیں اپنے دو خادموں یعنی مفتی محمد صادق صاحب اور مولوی سید سرور شاہ صاحب کو حضور نظام کی خدمت میں ایک (دعوت الی اللہ) کا خط دے کر ارسال کیا ہے اور ہم کو معلوم ہوا ہے کہ حضور نظام نے اس خط کو جس کا نام "تحفۃ الملوک" ہے قبول فرمالیا ہے۔ اب اس خط کی مطبوعہ کاپیاں حیدرآباد کے روساء میں تقسیم کی جارہی ہیں۔

(الفضل 26 دسمبر 1914ء ص 8)

امریکن سیاح قادیان میں

7 اپریل 1908ء کو قادیان میں شکاگو کے ایک سیاح مسٹر جارج ٹرنر اپنی لیڈی مس بارڈون اور ایک سکاچ مین' مسٹر بانسر کے ہمراہ قریباً دس بجے قادیان آئے۔ بیت مبارک کے نیچے دفاتر میں ان کو بٹھایا گیا۔ اور چونکہ انہوں نے حضرت اقدس سے ملاقات کرنے کی درخواست کی تھی اس لئے حضرت اقدس بھی وہیں تشریف لے آئے۔ ڈپٹی مجسٹریٹ علی احمد صاحب ایم-اے اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب ترجمان بنے۔ سیاح نے سلسلہ کلام شروع کرتے ہوئے سوال کیا کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ نے مسٹر ڈوئی کو کوئی چیلنج دیا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ ہاں یہ درست ہے۔ ہم نے ڈوئی کو چیلنج دیا تھا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا ایک سلسلہ جاری ہو گیا۔ کچھ دیر بعد امریکن سیاح نے سوال کیا کہ آپ نے جو دعویٰ کیا ہے اس کی سچائی کے دلائل کیا ہیں؟ حضور نے اس کے جواب میں فرمایا کہ خود آپ کا اتنے دور دراز ممالک سے یہاں ایک چھوٹی سی بستی میں آنا بھی ہماری صداقت کی ایک بھاری دلیل ہے کیونکہ ایسے وقت میں جب کہ ہم بالکل گمنامی کی حالت میں پڑے ہوئے تھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا (-) اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے اور خدا کی مدد ایسی راہوں سے آئے گی کہ وہ لوگوں کے بہت چلنے سے گہرے ہو جائیں گے سیاح نے سوال کیا کہ آپ کے آنے کا مقصد کیا ہے؟ حضور نے مفصل جواب دیا۔

اس گفتگو کے بعد ان کے سامنے کھانا رکھا گیا۔ اس دوران میں انہوں نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے پوچھا کہ مرزا صاحب کی وفات کے بعد کیا ہوگا۔ مفتی صاحب نے کہا" وہ ہوگا جو خدا کو منظور ہوگا اور جو ہمیشہ (مامورین) کی موت کے بعد ہوا کرتا ہے۔" کھانے کے بعد یہ لوگ مدرسہ تعلیم الاسلام میں گئے جہاں ایک طالب علم نے سورۂ مریم کی ابتدائی آیات نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں جسے سن کر وہ بہت خوش ہوئے اور رخصت ہو کر بٹالہ چلے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 519)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خطبہ جمعہ

آج ہم جو حضرت مسیح موعود کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے اوپر بہت بڑھ کر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے گھروں کو بھی جنت نظیر بنائیں، اپنے ماحول میں بھی ایسا تقویٰ قائم کریں جو اللہ تعالیٰ ہم سے توقع رکھتا ہے۔

قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے تعلق میں مختلف امور کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 16 رمئی 2003ء بمطابق 16 ہجرت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النمل کی آیت 89 کی تلاوت کے بعد یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اس حال میں کہ انہیں ساکن و جامد گمان کرتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔(یہ) اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقیناً وہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (تمر مر السحاب) سے یہ مراد نہیں کہ پہاڑ الگ چلتے ہیں اور زمین الگ چلتی ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ زمین چلتی ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ چلتے ہیں اور جس طرح زمین بادلوں کو اپنے ساتھ کھینچے چلی جاتی ہے اسی طرح وہ پہاڑوں کو بھی اپنے ساتھ اٹھائے چلی جاتی ہے۔

اس آیت میں ظاہری طور پر تو پہاڑوں کے چلنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور بادلوں کے ساتھ ان کی مشابہت بیان کی گئی ہے لیکن باطنی طور پر اس میں بڑی بڑی حکومتوں کی تباہی کی خبر دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ تمہیں تو اپنے زمانہ کی حکومتیں ایسی مضبوط دکھائی دیتی ہیں کہ تم سمجھتے ہو کہ وہ صدیوں تک بھی تباہ نہیں ہو سکتیں مگر خدا تعالیٰ ..... کی شوکت ظاہر کرنے کے لئے ان کو اس طرح اڑا دے گا کہ ان کا نشان تک بھی نظر نہیں آئے گا۔ چنانچہ اس کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ جس طرح ہوائیں بادلوں کو اڑا کر لے جاتی ہیں اسی طرح جب .... کی تائید میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوائیں چلنی شروع ہوئیں تو کفر و شرک کے بڑے بڑے دیو قامت پیکر اس طرح اڑیں گے کہ ان کا نشان بھی دکھائی نہیں دے گا۔ مگر یہ سب کچھ انسانی تدابیر سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے ہوگا اور اس کی قدرت اور صنعت کا اس سے ظہور ہوگا۔ آخر میں فرمایا کہ (۔) یہ عظیم الشان انقلاب اس صورت میں آ سکتا ہے جبکہ ... بھی اپنے اندر انقلاب پیدا کریں۔ اگر تم اپنے اندر تبدیلی پیدا نہیں کرو گے اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ظالم بنو گے تو خدا تعالیٰ کو کیا ضرورت ہے کہ وہ ایک ظالم کو مٹا کر دوسرا ظالم اس کی جگہ بٹھا دے۔ خدا تعالیٰ اسی صورت میں ان پہاڑوں کو اڑائے گا جب تم اپنے آپ کو .... احکام کا نمونہ بناؤ گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کا مقام حاصل کر لو گے۔

پس آج ہم جو حضرت مسیح موعود کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے اوپر بہت بڑھ کر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے گھروں کو بھی جنت نظیر بنائیں، اپنے ماحول میں بھی ایسا تقویٰ قائم کریں جو اللہ تعالیٰ ہم سے توقع رکھتا ہے۔ اور ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو اس خدائی بشارت کو ہم سے دور کر دے۔ پس ہم پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دیں کیونکہ آج ... کی حفاظت کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ پر ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں، کوئی نمونہ حکومت کا نہیں لیکن دعاؤں کے ذریعہ جس طرح حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ سب مراحل انشاء اللہ طے ہوں گے۔

اب قرآن کریم کی بعض اور آیات بھی آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جن میں اللہ تعالیٰ کی صفت خبیر کا ذکر ہے۔

(۔)(سورۃ لقمان: 17)۔ اے میرے پیارے بیٹے! یقیناً اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز ہو پس وہ کسی چٹان میں (دبی ہوئی) ہو یا آسمان یا زمین میں کہیں بھی ہو، اللہ اسے ضرور لے آئے گا۔ یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

''کسی شئے کے پیدا کرنے کے واسطے اس شئے کا کامل علم لازم ہے، خدا لطیف ہے، خبیر ہے۔ روح اور مادہ کے متعلق اسے کامل علم ہے کہ وہ کیونکر پیدا ہو سکتا ہے اور پھر اسے قدرت بھی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے کوئی ذرہ اور روح پیدا ہی نہیں کیا تو اس کے متعلق کامل علم کیونکر رکھ سکتا ہے۔ (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 170)

پھر فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ ادنیٰ و اعلیٰ سب باتوں سے باخبر ہے۔ علم الٰہی پر ایمان لانے سے نیکی پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان کو یہ یقین ہو کہ کوئی بڑا شخص مجھے دیکھ رہا ہے تو پھر وہ بدی کرنے سے رکتا ہے۔ پھر اپنے بزرگوں، افسروں، حاکموں کے سامنے بدی کرنے سے اور بھی رکتا ہے۔ ایسا ہی جس کو یہ ایمان ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام افعال، حرکات و سکنات کو دیکھتا ہے اور ہمارے دل کے خیالات اور ارادات سے بھی باخبر ہے وہ شخص کبھی بدی کے نزدیک نہیں جا سکتا۔

(حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 367)

اگلی آیت ہے(۔)(سورۃ الاحزاب:3)اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے۔یقیناً اللہ،اس سے جو تم کرتے ہو،خوب باخبر ہے۔

پھر سورۃ سبا میں فرمایا:(۔)(سورۃ السباء:2)سب حمد اللہ ہی کی ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔اور آخرت میں بھی تمام تر حمد اسی کی ہوگی اور وہ بہت حکمت والا اور ہمیشہ خبر رکھتا ہے۔

اب آئندہ زمانہ میں ظاہر ہونے والی وہ خبریں جن کا قرآن کریم میں بیان فرمایا گیا ہے ان کا کچھ پہلے ذکر آ چکا ہے،کچھ مزید خبروں کا یہاں مختصراً ذکر کروں گا۔مثلاً اس زمانہ میں منتشر یہودیوں کی فلسطین میں جمع ہونے کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی۔فرمایا(۔)ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ موعودہ سرزمین میں سکونت اختیار کرو اور جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں پھر اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔

اس کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ(۔)یعنی اب تم کنعان میں جاؤ لیکن ایک وقت کے بعد تم کو وہاں سے نکلنا پڑے گا۔پھر خدا تعالیٰ تم کو واپس لائے گا۔پھر تم نافرمانی کرو گے اور دوسری دفعہ عذاب آئے گا اس کے بعد تم جلا وطن رہو یہاں تک کہ تمہاری مثیل قوم کے متعلق جو دوسری تباہی کی خبر ہے اس کا وقت آ جائے گا اس وقت **پھر تم کو مختلف ملکوں** سے اکٹھا کر کے ارض مقدس میں واپس لایا جائے گا۔

چنانچہ دیکھ لیں اس الٰہی خبر کے مطابق 1882ء سے 1903ء کے دوران عثمانی ترکوں نے یہود کو پہلی دفعہ دوبارہ فلسطین کے علاقہ میں آباد ہونے کی اجازت دی تو روس کے یہودی یہاں آ کر آباد ہونا شروع ہوئے۔بیسویں صدی کے شروع میں یہود کی تعداد بہت تھوڑی تھی لیکن پھر یہ تعداد بڑھتی گئی اور پہلی جنگ عظیم میں ترکی کی سلطنت کمزور ہونے پر یورپ کی مفاد پرست طاقتوں نے بیت المقدس میں کئی قونصلیٹ قائم کئے اور پھر یہودی شہر تل ابیب کا قیام ہوا۔ پھر برطانوی حکومت نے ایک اعلان کے ذریعہ آزاد یہودی ریاست کا منصوبہ دیا اور پھر 1917ء میں برطانیہ کا یہ حق بھی لیگ آف نیشنز نے تسلیم کیا کہ وہ فلسطین کی آبادکاری میں اس کا پورا پورا ساتھ دے۔پھر 1947ء میں دنیا کے تمام علاقوں سے اس قدر یہودی اکٹھے ہوئے کہ آج آپ دیکھیں کہ تمام مسلمان ممالک کو ایک عجیب عذاب میں مبتلا کیا ہوا ہے اور یہ اب تعداد روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔اور یہ خدائی پیشگوئی کے مطابق ہے۔

پھر فرمایا(۔)(سورۃ الکہف:48)اور جس دن ہم پہاڑوں کو حرکت دیں گے اور تو زمین کو دیکھے گا کہ وہ اپنا اندرونہ ظاہر کر دے گی اور ہم(اس آفت میں)ان سب کو اکٹھا کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اس جگہ آدمیوں کا ذکر ہے پہاڑوں اور دریاؤں کا ذکر نہیں۔اور بتایا گیا ہے کہ یہ سب پیشگوئیاں اس دن پوری ہوں گی جب بڑے بڑے لوگ جنگوں کے لئے نکل کھڑے ہوں گے۔اور تو ساری زمین کو یعنی سب اہل زمین کو دیکھے گا کہ جنگ کے لئے ایک دوسرے کے مقابل پر کھڑے ہو جائیں گے۔اور ایسی جنگ ہوگی کہ گویا ان میں سے ایک بھی نہ بچے گا۔اس واقعہ کی طرف انجیل میں بھی اشارہ ہے۔حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں۔آخری زمانہ میں قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔(متی باب24)فرمایا:ہوسکتا ہے کہ **الارض** سے ادنیٰ طبقہ کے لوگ مراد ہوں اور الجبال سے بڑے لوگ۔یعنی اس دن ایک طرف سے جبال یعنی بڑے لوگ یا دوسرے لفظوں میں ڈکٹیٹرز نکلیں گے۔اور دوسری طرف سے **ارض** یعنی ڈیموکریسی کے حامی اور حکومت عوام کے نمائندے نکلیں گے اور آپس میں خوب جنگ ہوگی۔

اب بڑی طاقتوں کو جو اپنے آپ کو بہت مہذب سمجھتی ہیں دیکھ لیں کہ وہ یہی کچھ حرکتیں کر رہی ہیں اور گو کہ پہلے خیال تھا کہ بلاک ختم ہو رہے ہیں اب پھر نئے سرے سے نئے بلاک بن رہے ہیں اور دنیا بلاکوں میں تقسیم ہو رہی ہے اور یہ عمل اب شروع ہو چکا ہے۔اب یہ جنگیں کب ہوں گی،اللہ بہتر جانتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔

پھر فرمایا(۔)(سورت الانبیاء:31-32)

کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ وہ ان کے لئے غذا فراہم کریں اور ہم نے اس میں کھلے رستے بنائے تا کہ وہ ہدایت پاویں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ آیت کائنات کے اسرار پر سے ایسا پردہ اٹھاتی ہے جو اس زمانے کے انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا۔فرمایا:یہ ساری کائنات ایک مضبوطی سے بند کئے ہوئے ایسے گیند کی شکل میں تھی جس میں سے کوئی چیز باہر نہیں نکل سکتی تھی۔پھر ہم نے اس کو پھاڑا اور اچانک ساری کائنات اس میں سے پھوٹ پڑی اور پھر پانی کے ذریعہ ہر زندہ چیز کو پیدا فرمایا۔اور پانی کے معابعد(رواسی) کے ساتھ اس پانی کے نازل ہونے کے نظام کا ذکر فرما دیا۔اور پھر یہ ذکر فرمایا کہ کس طرح آسمان،زمین اور اہل زمین کی حفاظت کرتا ہے۔پھر زمین و آسمان اور تمام اجرام کی دائمی گردش کا ذکر فرمایا اور جس طرح زمین اور آسمان دائمی نہیں ہیں اسی طرح یہ بھی متوجہ فرمایا کہ انسان بھی دائم رہنے والا نہیں۔

پھر قیامت کی گھڑی پر گواہی دینے والے عظیم واقعات کی خبر ہے۔فرمایا:(۔)(سورۃ التکویر:2تا5)۔ترجمہ یہ ہے کہ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بغیر کسی نگرانی کے چھوڑ دی جائیں گی۔

اس کی مختصر تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ قرآن کریم دنیا میں رونما ہونے والے عظیم واقعات کی خبر دیتا ہے جو قیامت کی گھڑی پر گواہ ٹھہریں گے۔اور گواہ ٹھہرایا گیا ہے سورج کو جب اسے ڈھانپ دیا جائے گا۔یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کو اس زمانہ کے دشمن بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے نہیں پہنچنے دیں گے اور ان کا مکروہ پراپیگنڈا بیچ میں حائل ہو جائے گا۔اور جب صحابہؓ کے نور کو بھی دشمن کی طرف سے گدلا دیا جائے گا اور جس طرح سورج کے بعد ستارے کسی حد تک روشنی کا کام دیتے ہیں اسی طرح صحابہؓ کا نور بھی انسان کی نظر سے زائل کر دیا جائے گا۔یہ وہ زمانہ ہوگا جبکہ بڑے بڑے پہاڑ چلائے جائیں گے یعنی پہاڑوں کی طرح بڑے بڑے سمندری جہاز بھی اور فضائی جہاز بھی سفر اور بار برداری کے لئے استعمال ہوں گے اور اونٹنیاں ان کے مقابل پر بیکار کی طرح چھوڑ دی جائیں گی۔

اب ایک آیت ہے جس میں آج کل کے زمانے میں احمدیوں پر جو مظالم ہو رہے ہیں ان کا بھی ذکر ہے۔

(۔)(سورۃ البروج:5تا9)ہلاک کر دیئے جائیں گے کھائیوں والے۔یعنی اس آگ والے جو بہت ایندھن والی ہے۔جب وہ اس کے گرد بیٹھے ہوں گے۔اور وہ اس پر گواہ ہوں گے جو وہ مومنوں سے کریں گے۔اور وہ ان سے پرخاش نہیں رکھتے مگر اس بنا پر کہ وہ اللہ،کامل غلبہ رکھنے والے،صاحب حمد پر ایمان لے آئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ ان آیات میں ان لوگوں کی ہلاکت کی پیشگوئی کی گئی ہے جنہوں نے کھائی میں آگ جلائی تھی اور اس میں مومنوں کو پھینک کر بیٹھے ان کا تماشا دیکھتے تھے۔ان آیات میں یہ پیشگوئی مضمر ہے کہ یہ واقعہ آئندہ بھی رونما ہوگا اور وہ زمانہ موعود کا زمانہ ہوگا۔پس لازماً اس کا اطلاق ان مظلوم ۔۔۔ پر ہوتا ہے جن کو گھروں میں زندہ جلانے کی کوشش کی گئی اور **قعود** کا لفظ بتاتا ہے کہ لوگ بیٹھے تماشا دیکھتے رہے اور ظالموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔پس یہ عظیم الشان پیشگوئی اس رنگ میں کئی بار پوری ہو چکی ہے کہ

پولیس کی نگرانی میں بلوائیوں نے معصوم ۔۔ کو زندہ جلانے کی کوشش کی اور کئی بار کامیاب بھی ہو گئے اور بعض اوقات ناکام بھی ہوئے۔ حالانکہ ان کا اس کے سوا کوئی جرم نہیں تھا کہ وہ آنے والے پر ایمان لے آئے۔ یہ ایسے سچے تبعین ہیں جو اپنی قربانیوں کے ذریعے آنے والے موعود کی صداقت پر گواہ بن گئے ہیں۔

(۔) یہ حرکتیں کرنے کے بعد بڑے فخر سے بیان کی جاتی ہیں کہ ہم نے احمدیوں کے ساتھ یہ سلوک کیا، یہ سلوک کیا۔ اور یہ باتیں ایسی نہیں کہ جو پہلے ہوا کرتی تھیں اور آج نہیں ہو رہیں۔ یا احمدیت کے ابتدائی دور میں ہو رہی تھیں۔ آج بھی یہ خبریں مستقل آتی رہتی ہیں اور یہ عمل اسی طرح جاری ہے۔ اور یہ ظلم کی داستانیں آج بھی اسی طرح رقم ہو رہی ہیں۔ پاکستان میں احمدیوں کے ساتھ بعض جگہوں پر جو سلوک ہوتا ہے اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جب پوچھو کہ قصور کیا ہے تو کوئی جواب نہیں۔ اب لوگ اپنی ... میں بیٹھے اپنے امام کی تقریریں رہے ہیں یہی ان کا بہت بڑا قصور ہے کیونکہ ہمارے جذبات مشتعل ہوتے ہیں اور ظلم کی یہ انتہا کہ یہ سب کچھ خدا کے نام پہ ہو رہا ہے۔ اب ہم تو یہی کہہ سکتے ہیں اگر ان کو ذرا بھی خوف خدا ہو کہ "خدا کا نام نہ لو ظالمو خدا کے لئے"۔ لیکن خدا کا واسطہ تو وہاں دیا جاتا ہے جہاں خدا کا خوف ہو۔ اس لئے ہماری اپنے رب کے آگے یہی التجا ہے کہ۔

خداوندا بندہ خدا بن گیا ہے ... یہی تیری قدرت دکھانے کے دن ہیں

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں پیش آنے والے مختلف حالات و واقعات کی خبریں بھی بیان فرمائیں جو آپ کے صحابہ کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہیں۔ ان میں سے چند روایات نمونہ کے طور پر پیش کرتا ہوں جو بڑی شان کے ساتھ ہم نے پوری ہوتی دیکھیں اور دیکھ رہے ہیں۔

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ اس زمانہ کے لوگوں کی مسجدیں بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔ ان کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی مخلوق میں سے بدترین مخلوق ہوں گے۔ ان میں سے ہی فتنے اٹھیں گے اور ان میں ہی لوٹ جائیں گے یعنی تمام خرابیوں کا وہی سرچشمہ ہوں گے۔ (مشکوٰۃ کتاب العلم الفصل الثالث صفحہ 38)۔

پھر فرمایا۔ حضرت حذیفہؓ بن یمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام اس طرح مدھم ہو جائے گا جس طرح کپڑے پر بنے ہوئے نقوش مدھم ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ کسی کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ روزے کیا ہیں؟ نماز کیا ہے؟ قربانی کیا ہے؟ اور صدقہ کیا ہے؟۔ اور کتاب اللہ پر ایک ایسی رات آئے گی کہ اس کی ایک آیت بھی زمین پر نہ رہے گی۔ اور زمین پر لوگوں کے طبقات رہ جائیں گے۔ ایک بوڑھا شخص اور ایک بوڑھی عورت کہے گی ہم نے تو اپنے آباء و اجداد کو کلمہ پر پایا اس لئے ہم بھی یہ کلمہ پڑھتے ہیں۔ (ابن ماجہ کتاب الفتن۔ باب ذھاب القرآن و العلم) یعنی کہ عمل کوئی نہیں رہے گا۔ ظاہری طور پر عمل تو کریں گے لیکن اس کی روح قائم نہیں رہے گی۔

(۔) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! تم ضرور بضرور اپنے سے پہلے لوگوں کی عادات کی پیروی کرو گے۔ اس طرح جیسے بالشت بالشت کے برابر اور بازو بازو کے برابر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ضرور اس میں داخل ہو گے۔ ہم نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! پہلے لوگوں سے مراد یہودی اور عیسائی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا تو اور کون؟

(بخاری کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل)

ایک روایت ہے کہ حضرت انسؓ بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹ گئے تھے ان میں سے 71 فرقے ہلاک ہو گئے اور ایک فرقہ بچایا گیا۔ اور عنقریب میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔ پھر اس کے 72 فرقے تو ہلاک ہو جائیں گے اور ایک فرقہ کو نجات دی جائے گی۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ وہ فرقہ کون سا ہوگا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ فرقہ جماعت ہوگا، جماعت ہوگا۔

اب حضرت مسیح موعود نے جو بعض واقعات کی خبر دی ان میں سے کچھ پیش ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب قادیان کی زندگی احمدیوں کے لئے اس قدر تکلیف دہ تھی ۔۔ میں خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے آنے سے روکا جاتا، راستہ میں کیلے گاڑ دیے جاتے تا کہ گزرنے والے گریں۔ اس وقت حضرت مسیح موعود نے بتایا کہ مجھے دکھایا گیا ہے کہ یہ علاقہ اس قدر آباد ہوگا کہ دریائے بیاس تک آبادی پہنچ جائے گی۔

1888ء کا ایک الہام حضرت مسیح موعود جس میں حضرت مصلح موعود کی ولادت کی خبر دی ہے۔ فرماتے ہیں: میرا پہلا لڑکا زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے ... کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا پایا کہ "محمود"۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے۔ (تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 214 تذکرہ صفحہ 164-165 مطبوعہ 1969ء)

پھر اس کی مزید تفصیل یوں ہے کہ قادیان کے آریوں نے جب حضرت مسیح موعود سے ایک نشان طلب کیا تو آپ کو جنوری 1886ء میں حصول نشان کے لئے خلوت گزیں ہو کر دعائیں کرنے پر بایں الفاظ الہام ہوا "تمہاری عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی"۔

اس الہام کی اتباع میں حضرت مسیح موعود نے ہوشیار پور کا سفر اختیار کیا اور وہاں چلہ کرنا شروع کر دیا۔ وہاں چلہ کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم الشان فرزند کی بشارت دی جس کا اظہار آپ نے 20 رجنوری 1886ء کے اشتہار کے ذریعہ کیا۔ اس پیشگوئی میں آپ کو جس موعود بیٹے کی ولادت کی خبر دی گئی اس کے بارہ میں آپ نے مزید انکشافات 8 راپریل 1886ء کو الٰہی خبر پانے کے بعد کئے۔ فرمایا: "ایک لڑکا بہت قریب ہونے والا ہے جو ایک مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں۔ لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا"۔

(اشتہار 8 اپریل 1886ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول)

چنانچہ بشیر اول الٰہی خبر کے مطابق کہ "ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے"۔ 7 ر اگست 1887ء کو پیدا ہوئے اس الہام کے تحت۔ اور 20 رفروری 1886ء والی پیشگوئی میں مذکور "خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے" کی آسمانی خبر کو پورا کیا اور جلد ہی 1888ء میں وفات پا گئے۔ اس پر مخالفین نے بڑا شور مچایا مگر وہ موعود جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ "یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا"۔ اس الٰہی خبر کے مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب 12 رجنوری 1889ء کو پیدا ہوئے اور الٰہی بشارتوں کے مطابق پروان چڑھتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے 5، 6 رجنوری 1944ء کی درمیانی شب ایک عظیم رویا کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب پر یہ انکشاف کیا کہ آپ ہی وہ موعود ہیں جس کا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا تھا۔ آپ کا دور خلافت، آپ کا علم قرآن، آپ کی خدمت دین، آپ کی خدمت انسانیت اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ آپ ہی وہ موعود ہیں"۔

پھر مضمون بالا رہنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کو یہ خبر دی گئی تھی۔ اس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیان کرتا ہوں کہ:

''ایک دفعہ ایک ہندو صاحب قادیان میں میرے پاس آئے جن کا نام یاد نہیں رہا۔ اور کہا کہ میں ایک مذہبی جلسہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ بھی اپنے مذہب کی خوبیوں کے متعلق کچھ مضمون لکھیں تا اس جلسہ میں پڑھا جائے۔ میں نے عذر کیا پر اس نے بہت اصرار سے کہا کہ آپ ضرور لکھیں۔ چونکہ میں جانتا ہوں کہ میں اپنی ذاتی طاقت سے کچھ بھی نہیں کر سکتا بلکہ مجھ میں کوئی طاقت نہیں۔ میں بغیر خدا کے بلائے بول نہیں سکتا اور بغیر اس کے دکھانے کے کچھ دیکھ نہیں سکتا اس لئے میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ وہ مجھے ایسے مضمون کا القا کرے جو اس مجمع کی تمام تقریروں پر غالب رہے۔ میں نے دعا کے بعد دیکھا کہ ایک قوت میرے اندر پھونک دی گئی ہے۔ میں نے اس آسمانی قوت کی ایک حرکت اپنے اندر محسوس کی اور میرے دوست جو اس وقت حاضر تھے جانتے ہیں کہ میں نے اس مضمون کا کوئی مسودہ نہیں لکھا۔ جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا اور ایسی تیزی اور جلدی سے میں لکھتا جاتا کہ نقل کرنے والے کے لئے مشکل ہو گیا کہ اس قدر جلدی اس کی نقل لکھے۔ جب میں مضمون ختم کر چکا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ مضمون بالا رہا۔

فرماتے ہیں: خلاصہ کلام یہ کہ جب وہ مضمون اس مجمع میں پڑھا گیا تو اس کے پڑھنے کے وقت سامعین کے لئے ایک عالم وجد تھا۔ اور ہر ایک طرف سے تحسین کی آواز تھی۔ یہاں تک کہ ایک ہندو صاحب جو صدر نشین اس مجمع کے تھے ان کے منہ سے بھی بے اختیار نکل گیا کہ یہ مضمون تمام مضامین سے بالا رہا۔ اور سول اینڈ ملٹری گزٹ جو لاہور سے انگریزی میں ایک اخبار نکلتا ہے اس نے بھی شہادت کے طور پر شائع کیا کہ یہ مضمون بالا رہا۔ اور شاید بیس کے قریب ایسے اردو اخبار بھی ہوں گے جنہوں نے یہ شہادت دی''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 291-292)

پھر پنجاب آبزرور ایک انگریزی کا اخبار ہے اس کی بھی گواہی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''ایک دفعہ بباعث مرض ذیابیطس جو قریباً بیس سال سے مجھے دامنگیر ہے آنکھوں کی بصارت کی نسبت بہت اندیشہ ہوا کیونکہ ایسے امراض میں نزول الماء کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنی اس وحی سے تسلی اور اطمینان اور سکینت بخشی اور وہ وحی یہ ہے (۔) یعنی تین اعضاء پر رحمت نازل کی گئی ہے۔ ایک آنکھیں اور دو اور عضو اور ان کی تصریح نہیں کی اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ پندرہ بیس برس کی عمر میں میری بینائی تھی ایسی ہی اس عمر میں بھی کہ قریباً ستر برس تک پہنچ گئی ہے وہی بینائی ہے۔ سو یہ وہی رحمت ہے جس کا وعدہ خدا تعالیٰ کی وحی میں دیا گیا تھا''۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 319)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آج رات کے دو بجے الہام ہوا تھا۔ (یہ 17 راگست 1907ء کی بات ہے) (۔) جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی پیشگوئی واقع ہونے والی ہے۔ دو تین ماہ میں کوئی نہ کوئی نشان ظہور میں آ جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے خاتمہ کے دن قریب ہیں کیونکہ لکھا ہے کہ آخری زمانہ میں نئے نئے نشانات ظہور میں آئیں گے اور جیسے تسبیح کا دھاگہ توڑ دیا جاوے تو دانے پر دانہ گرتا ہے ویسے ہی نشان پر نشان ظاہر ہوگا۔ یہ عجیب بات ہے کہ کوئی سال اب خالی نہیں جاتا، دو چار مہینہ میں کوئی نہ کوئی نشان ضرور واقع ہو جاتا ہے۔ تمام نبیوں نے اس بات کو مان لیا ہے کہ جس زور سے آخری زمانہ میں نشانات کا نزول ہوگا اس سے پہلے ویسا کبھی نہیں ہوا ہوگا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 256-257 جدید ایڈیشن)

اب آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک انتباہ پڑھتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:

''کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم......... امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا......... اے یوروپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنے چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں وہ سنے کہ وہ وقت دور نہیں''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 22 صفحہ 269)

(الفضل انٹرنیشنل 4۔ جولائی 2003ء)

ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا غیر مطبوعہ پیغام

1986ء میں UAE کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مکرم امیر صاحب UAE کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فون پر بھی اور پھر تحریری بھی پیغام بھجوایا جس کو امیر شارجہ، دوبئی و عجمان مکرم بشیر احمد مرزا صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام میں حضور نے فرمایا:۔

لندن 3-3-1986

میرے عزیز بھائیو!

یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ مختصر سا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ اس کی برکات بہت ہی وسیع ہوں۔

یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ اس سرزمین میں آپ آباد ہیں جو عرب میں واقع ہونے کی وجہ سے آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ یوں تو ساری دنیا ہی آپؐ کی ہے اور آپؐ ساری دنیا کے لئے ہیں مگر عرب پھر بھی سب سے ممتاز ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حب العرب ایمان اس سرزمین اور اس کے باسیوں سے محبت کرنا ہمارا جزو ایمان ہے کیونکہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام اول طور پر عرب کے ذریعہ ہم تک پہنچا تھا۔ بس اب قرآن کریم کے فرمان ھل جزاء الاحسان کے تحت آپ کا فرض ہے کہ اہل عرب کو اس ہدایت سے آشنا کریں اور اس نور سے منور کریں جو مسیح موعود نے (۔) حاصل کیا اور ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیغام کی طرف توجہ دلائیں کہ جب مسیح موعود کو دیکھو تو اس کی بیعت کرو خواہ گھٹنوں کے بل برف پر سے جانا پڑے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کا خلیفہ ہے اور مہدی برحق ہے۔

اس پیغام کے اولین مخاطب تو عرب ہی تھے جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی تھی۔ لیکن یہ خوش نصیبی ہے آپ کی کہ آپ نے اس آواز پر لبیک کہا اور اب اس آواز کو دوبارہ اہل عرب تک پہنچانے کی سعادت ملی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق بخشے کہ اپنے فرض کو کما حقہ ادا کرنے والے ہوں۔

عرب قوم میں آج بھی ایسی نیکیاں موجود ہیں جو گو دنیاداری کی مٹی تلے دب تو گئی ہیں مگر ضائع نہیں ہوئیں۔ اگر آج بھی آپ کی کوششوں سے اور اپنے فضل سے انہیں تقویٰ عطا کر دے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کی توفیق دے تو یہ دنیا میں عظیم قوم بن سکتی ہے۔

پس مایوس نہ ہوں اور چھوٹی چھوٹی مخالفتوں سے ماندہ نہ ہوں۔ بالآخر انشاء اللہ تم دیکھو گے کہ انہی میں سے قطرات محبت ٹپکیں گے اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور دونوں جہانوں میں سرخرو کرے۔ آمین

جماعت کے چھوٹوں کو بھی اور بڑوں کو بھی، عورتوں کو بھی اور مردوں کو بھی سب کو میرا بہت محبت بھرا اسلام

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

(مرسلہ: محمود مجیب اصغر صاحب)

☼ اے عزیزو اور دوستو! آگے آؤ اور اپنی قلموں کو (دین) کی تائید میں حرکت دو کہ اس سے بڑھ کر تمہارے لئے کوئی برکت نہیں۔

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمد شاہ اللہ صاحب ناظم انصاراللہ ضلع شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ پروفیسر قانتہ فردوس شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید حمید احمد شاہ صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ شیخوپورہ شہر مورخہ 20 جولائی 2003ء اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ مکرم لئیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تقریباً نو ماہ قبل آپ 35 سالہ سروس کے بعد گورنمنٹ کالج برائے خواتین شیخوپورہ سے بطور ایسوی ایٹ پروفیسر انگریزی ریٹائر ہوئی تھیں۔ ہر دلعزیز اور نیک خاتون تھیں۔ شیخوپورہ شہر میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ اور سیکرٹری مال خدمات کی توفیق پائی۔ آپ حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالرحمٰن جنید ہاشمی صاحب کی بیٹی اور مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خالہ زاد بھائی تھے کی بہو تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے، سید نوعید نقمان احمد کینیڈا، سید احمد زکریا اور سید مسعود احمد پاکستان میں ہیں احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے نیز اللہ تعالیٰ پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا تسلیم احمد صاحب دنیاپور سے لکھتے ہیں کہ مورخہ 6 جولائی 2003ء بروز اتوار میرے والد مکرم مرزا محمد اکرم صاحب کپورتھلوی 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ احمدیت کے شیدائی اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ 1974ء کے حالات میں دنیاپور میں احمدی گھرانوں پر حملے ہو رہے تھے آپ نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ہزاروں افراد کا مقابلہ کیا اور انہیں مار بھگایا۔ لیکن ان کی گرفتاری کے بعد آپ کی تمام املاک کو آگ لگائی گئی۔ مورخہ 7 جولائی کو آپ کو مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مکرم شیخ وحید احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح ترکہ وصیت

مورخہ 23 جولائی 2003ء کے الفضل میں مثل نمبر 35022 بابت مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے اعلان وصیت میں ترکہ والد میں حصہ 30,000 (تیس ہزار) کی بجائے تین لاکھ روپے لکھا گیا ہے۔ ریکارڈ کی درستی کیلئے تحریر ہے۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز)

درخواست دعا

مکرم حامد احمد چیمہ ولد مکرم محمد افضل چیمہ صاحب مرحوم آف باوا چک علی ٹاؤن فیصل آباد نے امسال میٹرک کے امتحان میں گورنمنٹ ایم سی ہائی سکول پیپلز کالونی نمبر 2 میں 850 میں سے 715 نمبر لے کر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید ترقیات سے نوازے۔

ولادت

مکرم مسعود احمد صدیقی صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمود احمد صدیقی صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 30 مئی 2003ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نبیل احمد عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم لطیف احمد صاحب صدیقی (مرحوم) دارالنصر غربی کا پوتا ہے اور رانا عبدالحکیم کاٹھگڑھی مرحوم کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک صالح اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرم قاضی منظور احمد صاحب ولد نجیب اللہ صاحب ساکن کلری ضلع میرپور آزاد کشمیر وصیت نمبر 13379 کا آخری ایڈریس مکان نمبر 290 سیکٹر C/3 میرپور ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے بارہ میں علم ہو تو ان کا موجودہ ایڈریس دفتر وصیت ربوہ کو پہنچا دیں۔ (سیکرٹری مجلس کار پرداز)

نکاح و شادی

مکرم رضاء الدین مفتی آف ہوزم جرمنی ابن مکرم ضیاء الدین مفتی صاحب کا نکاح ہمراہ فوزیہ احمد بنت مکرم فیض احمد صاحب من بائیم جرمنی مبلغ پانچ ہزار (5000) یورو حق مہر پر مورخہ 6 جون 2002ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ رخصتی مورخہ 18 جنوری 2003ء کو بمقام منہائم جرمنی میں انجام پائی۔ مکرم رضاء الدین مفتی صاحب حضرت سید قاضی حبیب اللہ شاہ صاحب کے نواسے ہیں۔ رشتہ کے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم لیفٹیننٹ کرنل وسیم احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 جون 2003ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام فوز احمد تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ظہور احمد صاحب آف واہ کینٹ کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ ثریا مہتہ صاحبہ ڈیفنس کراچی سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم عبدالعلیم فاروق مہتہ صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی 4 جولائی 2003ء بروز جمعہ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے پوتے اور محترم عبدالقادر مہتہ صاحب مرحوم کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت الرحمٰن ڈیفنس سوسائٹی میں 5 جولائی کو پڑھائی اور احمدیہ قبرستان (باغ احمد) میں تدفین ہوئی احباب دعا کریں کہ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا عبدالرحیم انور صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب)

مکرم مرزا عبدالرحیم انور صاحب مقیم لندن نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/12 دارالیمن رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم مرزا عبدالرحیم انور صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ شمیم رفیع خان صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم مرزا عبدالمجید ارشد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ تسنیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ نسرین خان صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ پروین خان صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم مرزا عبدالشکور صاحب (بیٹا)
(8) مکرم مرزا عبدالصمد صاحب (بیٹا)
(9) مکرم مرزا ظفر احمد صاحب (بیٹا)
(10) مکرم مرزا ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حاجی محمد اکرم صاحب جو فالج کی وجہ سے بیمار تھے اب خدا کے فضل سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مودود احمد صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب)

مکرم مودود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب حال مقیم یو۔ایس۔اے نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/13 دارالصدر جنوبی ربوہ رقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے۔ یہ قطعہ میری والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم داؤد احمد صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(3) مکرم مسعود احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مودود احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم ودود احمد طارق صاحب (بیٹا)
(6) مکرم محمود احمد مبشر صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(9) محترمہ ریکسہ راشدہ منظور صاحبہ (بیٹی)
(10) محترمہ تنویر الاسلام صاحبہ (بیٹی)

مکرم داؤد احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) محترمہ امۃ الحمید صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم عامر داؤد صاحب (بیٹا)
(iii) محترمہ عظمیٰ داؤد صاحبہ (بیٹی)
(iv) محترمہ مونا داؤد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

چھوٹے قد کا علاج

تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔

تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعائتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	28-جولائی	زوال آفتاب	12-15
سوموار	28-جولائی	غروب آفتاب	7-11
منگل	29-جولائی	طلوع فجر	3-46
منگل	29-جولائی	طلوع آفتاب	5-19

سیالکوٹ جیل میں 3 جج اور 5 مجرم ہلاک
ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں پانچ خطرناک قیدیوں نے فرار ہونے کیلئے 10 ججوں اور 60 خواتین قیدیوں کو یرغمال بنالیا۔ آپریشن کے دوران دوطرفہ فائرنگ میں 3 جج اور پانچوں مجرم ہلاک ہوگئے، فائرنگ سے پہلے مجرموں نے مطالبہ کیا تھا کہ ہمیں ایک بڑی بس، 5 کلاشنکوفیں، گولیاں اور جیل سے فرار ہونے کیلئے محفوظ راستہ فراہم کیا جائے۔ پولیس ان سے مذاکرات کرتی رہی مگر کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ ناکامی پر مجرموں نے ایک سول جج کو ہلاک کر دیا اس کے بعد دونوں طرف سے فائرنگ شروع ہوگئی جس سے مزید دو سول جج ہلاک اور پانچوں مجرم مارے گئے۔

سیالکوٹ جیل کا تمام عملہ معطل صوبائی حکومت نے سانحہ سیالکوٹ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سیالکوٹ جیل کا تمام عملہ معطل کر دیا ہے اور واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ اس سلسلہ میں تین رکنی انکوائری کمیٹی قائم کردی گئی ہے۔

سیالکوٹ کا واقعہ انتظامیہ کی نااہلی ہے وفاقی وزیر اطلاعات نے اعتراف کیا ہے کہ سیالکوٹ جیل میں پیش آنے والا واقعہ انتظامیہ کی نااہلی اور جیل انتظامیہ کی جانب سے درست حفاظتی انتظامات نہ کئے جانے کے باعث پیش آیا۔ بی بی سی سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلحہ جیل میں قیدیوں تک پہنچانے میں ملوث افراد کا پتہ چلا کر ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا حیرت ہے جیل انتظامیہ نے معائنہ کیلئے جانے والے ججوں کی حفاظت کے مناسب انتظامات نہیں کئے تھے۔

پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج مؤخر
مرکز میں وزیراعظم کی طرف سے اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دیئے جانے پر پنجاب اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن نے اپنا احتجاج مؤخر کرتے ہوئے ایوان کی کارروائی میں حصہ لینے کا اعلان کیا اور کہا ہے کہ اگر عوام کی امنگوں کے مطابق مذاکرات کے نتائج نہ نکلے تو اپوزیشن دوبارہ احتجاج کا راستہ اختیار کرے گی۔

ملیحہ لودھی برطانیہ میں نئی ہائی کمشنر مقرر ملک کی معروف صحافی اور امریکہ میں دو مرتبہ سفیر کے طور پر فرائض سرانجام دینے والی ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو حکومت نے برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر مقرر کر دیا ہے۔

مسئلہ کشمیر حل ہونے کا وقت آ گیا ہے واشنگٹن عالمی کشمیر امن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ ایشیا میں امن کے بہترین مفاد میں اسے جلد حل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مقررین نے کہا کہ مسئلہ کشمیر، کشمیریوں کی خواہشات، بین الاقوامی تعلقات کے اصولوں کی بنیاد اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہئے۔ کشمیریوں کو حق خودارادیت ملنا چاہئے۔

اندرون سندھ میں بارشیں 8 ہلاک بارشوں کی وجہ سے ہونے والے حادثات میں حیدرآباد، کوٹری اور مٹھی وغیرہ کے علاقوں میں کم از کم 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ تھرپارکر کے دو بڑے شہروں میں سینکڑوں گھر تباہ ہو گئے۔ شدید بارشوں کی وجہ سے تھرپارکر میں آمدورفت اور بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔

عطیہ محمود مراکش میں سفیر مقرر حکومت پاکستان نے عطیہ محمود کو مراکش میں سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مس عطیہ محمود صحافت میں ایم اے ہیں اور انہوں نے 1979ء میں فارن سروس میں ملازمت اختیار کی۔ اس وقت وہ 2001ء سے لندن کے پاکستانی ہائی کمشن میں بطور منسٹر تعینات ہیں جہاں سے وہ اپنی نئی ذمہ داریاں جلد سنبھال لیں گی۔

امریکہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے فلسطینی وزیراعظم محمود عباس نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ تمام قیدیوں کی رہائی اور مقبوضہ علاقے جلد خالی کرنے کیلئے اسرائیل پر دباؤ ڈالے۔ اسرائیل معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور امریکہ خاموش ہے۔ شیرون امن روڈ میپ پر عمل درآمد میں مخلص نہیں۔

لائبیریا میں گولہ باری لائبیریا کے دارالحکومت منروویا میں امریکی سفارتخانے کے قریب گولہ باری سے 11 افراد ہلاک ہو گئے گولہ باری سے امریکی سفارتخانے کا کوئی فرد زخمی نہیں ہوا۔ ایک گولہ سفارتخانے کے اندر بھی گرا۔

عراق میں امریکی آزمائش امریکی اخبار لاس اینجلس ٹائمز نے ادارتی رپورٹ میں لکھا ہے کہ بش اور بلیئر لاشوں پر ڈانس نہ کریں۔ عراق میں امریکی آزمائش ختم نہیں ہوئی۔ امریکہ صدام کو مار بھی دے تب بھی آزمائش چلتی رہے گی۔ قوم پرست اور اسلامی جماعتیں امریکہ کو سبق سکھا سکتی ہیں۔

امریکی پرچم نذر آتش جنوبی کوریا میں درجنوں طلباء نے امریکی فوجی اڈے پر دھاوا بول دیا اور امریکی پرچم نذر آتش کر دیا۔ طلباء نے امریکی فوجیوں کے کئی خیمے اکھاڑ پھینکے۔ طلباء نے امریکہ کے خلاف نعرے لگائے اور کہا کہ امریکہ شمالی کوریا کو جنگ کی دھمکیاں دینا بند کردے۔ پولیس نے کئی طلباء کو گرفتار کرلیا۔

بش اور بلیئر کی مقبولیت میں کمی یو ایس اے ٹوڈے اور سی این این کے مطابق عراق جنگ کے باعث امریکی صدر بش اور برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی مقبولیت میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔ صدر بش کی مقبولیت کی شرح 57 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ بلیئر کی ساکھ بھی گر رہی ہے۔

جاپانی وزیراعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام عراق فوج بھیجنے کے فیصلے پر جاپانی وزیراعظم اور کابینہ کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگئی۔ اپوزیشن کا مطالبہ ہے کہ عراق میں امریکی اور برطانوی فوج کی مدد کیلئے جانے والے جاپانی فوجیوں کو گوریلا جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ فوجیوں کی جان کو خطرہ ہے۔ فیصلہ واپس لیا جائے۔

افغانستان میں جھڑپیں افغانستان میں سرکاری فوج اور طالبان میں جھڑپوں کے باعث 15 فوجی اور 2 طالبان ہلاک ہوگئے۔

ٹماٹر دل کے مرض کا خطرہ کم کرتا ہے ہاورڈ یونیورسٹی کی جدید ریسرچ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ ٹماٹر میں موجود کیمیائی جز دل کے دورے کا امکان اور کینسر کا خطرہ 30 فیصد کم کرسکتا ہے۔ دن میں ایک بار کسی بھی شکل میں یعنی ٹماٹو کیچپ، ساس، جوس۔ سلاد حتیٰ کہ پنیر کی شکل میں بھی لیا جائے تو اس سے خاطر خواہ نتائج نکل سکتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں 40 ہزار مرد و خواتین پر تجربہ کیا گیا۔

شعبہ فزیوتھراپی کا دوبارہ اجراء

✿ فضل عمر ہسپتال میں شعبہ فزیو تھراپی کو Activate کیا گیا ہے اور اس شعبہ نے باقاعدہ طور پر کام شروع کر دیا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے دفتری اوقات میں صبح 7:30 بجے تا 1:30 بجے دوپہر تشریف لائیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر، پیکجنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_nk@yahoo.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23 قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
فون دوکان 212837 رہائش 214321

خالد کمپوزنگ سنٹر
اُردو، انگریزی اور عربی کی کمپوزنگ کا قابل اعتماد ادارہ
خوبصورت شادی کارڈ بنوانے کیلئے تشریف لائیں
عوام کی سہولت کیلئے ڈاکخانہ کا قیام

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون 0303-7586833

نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی - محمد اشرف بلال
زیرنگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29